[1996] سپریم کورٹ رپوٹس9.S.C.R

ازعدالت عظمی

اسٹیٹ آف تامل ناڈو اور دیگران وغیرہ

بنام

ایس تھنگاویل اور دیگران وغیرہ

29نومبر1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

تمل ناڈو ریاست اور ماتحت خدمات کے قواعد: قاعدہ 4(اے)اور39–کی تشریح۔

ملازمت قانون–پینل–حکومت کا اضافی فہرست بنانے کا اختیار–تمل ناڈو اسٹیٹ اور ماتحت سروس–ترقی–قاعدہ جس میں اس پینل کو تخمینہ شدہ خالی آسامیوں کے خلاف سالانہ تیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے–پینل کی تیاری کے لیے قاعدہ کے ذریعے مقرر کردہ تاریخ–مقررہ تاریخ پر کوئی خالی آسامیاں متوقع نہیں ہیں–لیکن فرکوں کی تقسیم اور ذیلی تالگوں کو تعلقہ میں اپ گریڈ کرنے کی وجہ سے، حکومت کی طرف سے 23 نئی آسامیاں انہیں پر کرنے کے لیے بنائی گئیں–نتیجتاً فہرست تیار کی گئی اور تقرری کی گئی–جواب دہندگان کی طرف سے چیلنج–ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ قواعد کی روشنی میں، حکومت کو کوئی اضافی فہرست بنانے کا اختیار نہیں تھا–ریاست کی طرف سے پیش کی گئی اپیل–منعقد کی گئی، ٹریبونل کی طرف سے لیا گیا نظریہ درست نہیں ہے–عام حالات میں، ایک فہرست سالانہ مقررہ طریقے سے تیار کی جائے گی جس میں مقررہ تاریخ پر موجود یا متوقع خالی آسامیوں کو مدنظر رکھا جائے گی جس کی وجہ اس میں شمار شدہ ہنگامی حالات ہیں–لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جب نئی صورتحال پیدا ہوئی تھی تو حکومت کو فہرست بنانے کے اپنے اختیار سے محروم کر دیا گیا ہے–بلاشبہ، اس معاملے میں، مقررہ تاریخ پر کوئی خالی آسامیاں نہیں تھیں اور اس وجہ سے، ایک فہرست تیار نہیں کی جا سکی تھی–لیکن انتظامی ضروریات کی وجہ سے نئی آسامیوں کی تخلیق کی وجہ سے، یعنی ٹریبونل کی طرف سے دو حصوں میں تقسیم کی گئی۔ فرقا اور ذیلی تحصیلوں کو تحصیلوں میں اپ گریڈ کرنا، نئی آسامیاں تخلیق کی گئیں–نتیجتاً نئی آسامیاں پر کرنا ضروری تھا–حکام نے قواعد کے قاعدہ 39 کے تحت عارضی ترقی دینے کے بجائے انہیں تمام اہل امیدواروں سے باقاعدگی سے پر کیا–اس لیے فہرست کی تیاری کو جنگلاتی ضروریات کی وجہ سے غیر ضروری نہیں کہا جا سکتا–G.O.Ms نمبر1227 / 1981 کا ان حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔

مجموع ضابطہ دیوانی، 1908:

دفعہ 2(8) اور (9)–ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل–'جج'، 'ججمنٹ' اور 'آرڈر'–فیصلہ عدالت انصاف کا متعلقہ حقوق اور فریقین کے دعووں پر فیصلہ ہے جو اس کے پاس جمع کیے گئے مقدمے میں کارروائی کے لیے اس کے پاس تعین کے لیے پیش کیا گیا ہے–لفظ 'ججمنٹ' ان وجوہات کی نشاندہی کرتا ہے جو عدالت اپنے فیصلے کے لیے دیتی ہے–ٹریبونل کے اراکین کو جج نہیں سمجھا جا سکتا اور ان کے

بیان کو فرمان کے طور پر نہیں مانا جا سکتا۔ اسے صرف انتظامی ٹریبونل ایکٹ کے تحت ٹریبونل کے فیصلے کے مقصد کے لیے ایک حکم سمجھا جا سکتا ہے۔ ٹریبونل کے حکم کو فیصلہ یا فرمان نہیں مانا جا سکتا لیکن وہ صرف ایک حکم ہونا چاہیے۔

ملازمت قانون–ترقی–مدعا علیہ 15 ستمبر 1982 کو ڈپٹی تحصیلدار کے طور پر ترقی کے لیے اہل تھا–مقررہ تاریخ سے پہلے تیار کی گئی فہرست اور مقررہ تاریخ سے پہلے کی گئی فہرست کی وجہ سے اسے نااہل قرار دیا گیا تھا–ٹریبونل کی طرف سے اس کا نام فہرست میں شامل کرنے کی ہدایت–منعقد، ٹریبونل کا نظریہ بالکل درست ہے، فہرست مقررہ تاریخ سے دو دن پہلے تیار کی گئی تھی،– چونکہ تسلیم شدہ طور پر، مدعا علیہ مقررہ تاریخ کے مطابق اہل تھا، یعنی 15 ستمبر 1982، وہ قواعد کے مطابق مناسب غور و فکر کے بعد ترقی کے لیے فہرست میں شامل ہونے کا حقدار ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1996 وغیرہ کا 16636–37۔

1989 کے ٹی اے نمبر 123 اور 127 میں مدراس میں تامل ناڈو ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل کے مورخہ 11.6.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ٹی ہریش کمار، وی کرشنا مورتی، اور کے کے مانی

جواب دہندگان کے لیے میسر آشا نائر، وائی ایس راؤ، سی بالا سبرامنیم، کے آر کمار، وی کرشنا مورتی، ٹی راجہ اور میسرا بھا آر شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

CA @SLP (C) نمبر 18886–87 / 91 اور 9056–57 / 92

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا۔

مدراس میں تمل ناڈو ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل نے 11 جون 1991 کو 1989 کے ٹی اے نمبر 123 اور 127 میں دیے گئے مطلوبہ فیصلے اور حکم کے ذریعے فیصلہ دیا ہے کہ تمل ناڈو اسٹیٹ اور ماتحت سروس قواعد کے قاعدہ 4 (اے) کے تحت یا تو ناموں یا صفر سالانہ فہرست کے ساتھ پینل کی تیاری پر، حکومت نے ماتحت افسران کو ریاست یا ماتحت سروس میں اعلی عہدے پر ترقی دینے کے لیے اسی سال ایک اور فہرست بنانے کے اپنے اختیار کو ختم کر دیا۔ مذکورہ نظریہ ان اپیلوں میں زیر بحث ہے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ نئے فرکوں کی تقسیم اور ذیلی تالگوں کو تحصیلوں میں اپ گریڈ کرنے کی وجہ سے پڈوکوٹائی ضلع میں معاونین کی 23

آسامیاں پیدا ہوگئی تھیں۔پینل کی تیاری کے لیے اہم تاریخ مناسب قواعد کے مطابق ہے۔ان معاملات میں یہ تنازعہ نہیں ہے کہ اہم تاریخ 15 مارچ 1979 ہے۔اس تاریخ تک، مذکورہ ضلع میں کوئی خالی آسامیاں موجود یا متوقع نہیں تھیں۔لیکن فرکوں کی تقسیم اور ذیلی تالگوں کو تعلقہ میں اپ گریڈ کرنے کی وجہ سے، جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے، حکومت کی طرف سے انہیں پر کرنے کے لیے 23 نئی آسامیاں پیدا کی گئیں۔فہرست تیار کی گئی تھی اور معاونین کے مذکورہ عہدوں پر تقرریاں کی گئیں۔مدعا علیہان نے فہرست تیار کرنے کے اختیار کو چیلنج کرتے ہوئے ٹریبونل میں او اے دائر کیے۔ٹریبونل نے فیصلہ دیا تھا کہ قواعد کے اصول 4 (اے) کی روشنی میں حکومت کو کوئی اضافی فہرست بنانے کا اختیار نہیں ہے۔ایک بار بنائی گئی فہرست کو سالانہ فہرست سمجھا جاتا ہے اور اس توضیعات پر عمل درآمد سے حکومت کے پاس اس سلسلے میں کوئی اضافی فہرست بنانے کا اختیار نہیں رہ جاتا ہے۔ٹریبونل نے حکومت کی طرف سے 10 دسمبر 1981 کو اپنے جی او محترمہ نمبر 1227 میں جاری کردہ ہدایات پر بھی بھروسہ کیا ہے۔

اپیل گزاروں کے فاضل وکیل شری ٹی ہریش کمار کا دعوی ہے کہ قاعدہ 4 (اے) اس صورت میں لاگو ہوگا جہاں سروس کی معمول کی ضروریات کام کریں گی جس صورت میں حکومت یا مجاز افسر موجودہ خالی آسامیوں یا ممکنہ خالی آسامیوں یا عارضی خالی آسامیوں کا اندازہ لگانے کی پوزیشن میں ہوں گے لیکن فرکوں کی تقسیم اور ذیلی تحصیلوں کو تعلقہ میں اپ گریڈ کرنے کی وجہ سے سال میں نئی آسامیوں کی تخلیق کے پیش نظر مذکورہ قاعدے کی سختی سے تشریح نہیں کی جاسکتی جس سے حکومت کو ترقی کے ذریعے تقرری کرنے کے اختیار سے انکار کیا جا سکے۔ٹریبونل کی طرف سے لیا گیا نظریہ قانون میں درست نہیں ہے۔دوسری طرف مدعا علیہان کے وکیل، شری کے رام کمار قابل دلیل دی ہے کہ یہ قاعدہ نافذ العمل ہے چاہے موجودہ خالی آسامیوں کے لیے ہو یا متوقع خالی آسامیوں کے لیے بشمول نئی خالی آسامیاں پیدا ہو قابل کا امکان ہو۔قواعد کا قاعدہ 39 عارضی تقرریوں کا اختیار دیتا ہے اور آنے والے سال میں انہیں باقاعدگی سے ترقی دی جاسکتی ہے۔حکومت جی او محترمہ نمبر 1227 / 81 میں ہدایات جاری کرنے کے بعد ایک اضافی فہرست تیار کر کے کوئی تقرری نہیں کرسکتی جس کی قواعد کے قاعدہ 4 (اے) کے تحت ضمانت یا غور نہیں کیا گیا ہے۔

متعلقہ تنازعات کے پیش نظر، جو سوال غور کے لیے پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے: کیا ٹریبونل کا نظریہ قانونی طور پر درست ہے؟ ہمیں ملک میں مختلف انتظامی ٹریبونلز کے متعدد فیصلے ملے ہیں جن میں ان کے احکامات کو سی پی سی کی دفعہ 2(9) کے تحت "فیصلہ اور حکم" سمجھا گیا ہے۔ایسا لگتا ہے کہ یہ نظریہ قانون میں درست نہیں ہے۔فیصلے کا مطلب ہے کسی جج کی طرف سے کسی فرمان یا حکم کی بنیاد پر دیا گیا بیان۔دفعہ 2(8) میں "جج" کی تعریف سول عدالت کے پریذائیڈنگ افسر کے طور پر کی گئی ہے۔اس لیے ایک افسر کا تقرر عدالت انصاف میں قانون کی صدارت کرنے اور اس کا انتظام کرنے کے لیے کیا جاتا ہے اور وہ عدالت اختیار سے آراستہ ہوتا ہے۔فیصلہ عدالت انصاف کا متعلقہ حقوق اور فریقین کے دعووں پر فیصلہ ہے جو اس کے پاس تعین کے لیے پیش کیے گئے مقدمے میں کارروائی کے لیے ہوتا ہے۔لفظ "فیصلہ" ان وجوہات کی نشاندہی کرتا ہے جو عدالت اپنے فیصلے کے لیے دیتی ہے۔ٹریبونل کے اراکین کو جج نہیں سمجھا جاسکتا اور ان کے بیان کو فرمان نہیں سمجھا جاسکتا؛ اسے انتظامی ٹریبونل ایکٹ کے تحت ٹریبونل کے ذریعے فیصلے کے مقصد کے لیے صرف ایک حکم سمجھا جاسکتا ہے۔ان حالات میں، ہمیں یہ ماننا چاہیے کہ ٹریبونل کے حکم کو فیصلہ یا فرمان نہیں سمجھا جاسکتا بلکہ وہ صرف ایک حکم ہونا چاہیے۔

اس معاملے میں، قواعد کے قاعدے 4 (اے) میں غور کیا گیا ہے کہ ماتحت ریاست کی کسی خدمت یا طبقے یا زمرے یا گریڈ میں تمام پہلی

تقرری، چاہے وہ براہ راست بھرتی کے ذریعے ہو یا منتقلی کے ذریعے یا ترقی کے ذریعے، تقرری اتھارٹی کے ذریعے منظور شدہ امیدواروں کی فہرست میں سے کی جائے گی۔اس طرح کی فہرست مقرر کردہ طریقے سے تقرری کرنے والے اتھارٹی یا اس سلسلے میں خصوصی قواعد میں بااختیار کسی دوسرے اتھارٹی کے ذریعے تیار کی جائے گی۔ یہ فہرست ریاستی گزٹ میں گزٹیڈ افسر کے معاملے میں اور ماتحت افسر کے معاملے میں متعلقہ دفتر کے نوٹس بورڈ پر شائع کی جائے گی۔اس طرح کی فہرست کو تمام افراد تک پہنچانے پر بھی غور کیا گیا ہے تاکہ انہیں واضح طور پر آگاہ کیا جا سکے کہ ایسی فہرست بنائی گئی ہے تاکہ اگر وہ ناراض ہوں تو وہ قانون کے مطابق ضروری اصلاحی اقدامات کر سکیں۔

شق میں غور کیا گیا ہے کہ ترقی کے ذریعے اور ماتحت خدمات کی ریاست میں تمام زمروں کے عہدوں پر براہ راست بھرتی یا منتقلی کے ذریعے تقرری کے لیے منظور شدہ امیدواروں کی فہرست سالانہ تیار کی جائے گی جبکہ ایک سال کے دوران متوقع خالی آسامیوں کی تعداد متوقع ہے۔خالی آسامیوں کا تخمینہ ایک زمرے میں مستقل عہدوں کی کل تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا۔موجودہ عارضی عہدوں کی تعداد، اگلے سال میں نئی آسامیوں کی متوقع منظوری، رخصت مخصوص عیدہ کی تقری کی: ریٹائرمنٹ اور ترقی وغیرہ کی وجہ سے متوقع آسامیاں۔سال کے دوران. اس طرح، یہ دیکھا جائے گا کہ عام حالات میں، ایک فہرست سالانہ طور پر مقررہ طریقے سے تیار کی جائے گی جس میں مقررہ تاریخ پر موجود یا متوقع خالی آسامیوں کو مدنظر رکھا جائے گا جس کی وجہ اس میں درج ہنگامی حالات ہیں۔اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جب نئی صورتحال پیدا ہوئی تھی تو حکومت کو فہرست بنانے کے اپنے اختیار سے محروم کر دیا گیا تھا۔ بلاشبہ اس معاملے میں مقررہ تاریخ تک کوئی خالی آسامیاں نہیں تھیں اور اس لیے فہرست تیار نہیں کی جا سکی۔لیکن انتظامی ضروریات کی وجہ سے نئی آسامیوں کی تخلیق، یعنی فرکوں کی تقسیم اور ذیلی تالگوں کو تعلقہ میں اپ گریڈ کرنے کی وجہ سے نئی آسامیاں پیدا ہوئیں۔نتیجتاً نئی آسامیاں پر کرنا ضروری تھا۔ نتیجے کے طور پر، حکام نے قواعد کے قاعدہ 39 کے تحت عارضی ترقی دینے کے بجائے، انہیں تمام اہل امیدواروں سے باقاعدگی سے پر کیا۔ان حالات میں، جنگلاتی ضروریات کی وجہ سے فہرست کی تیاری کو غیر ضروری نہیں کہا جا سکتا۔جی او محترمہ نمبر 1227 / 1981 کا ان حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔ان حالات میں ٹریبونل کا نظریہ درست نہیں ہے۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے۔

CA SLP@ (C) نمبر11070 / 92

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل مدراس میں تامل ناڈو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے احکامات سے پیدا ہوتی ہے، جو 19 مارچ 1992 کو 1990 کے ٹی اے نمبر 268 میں دیے گئے تھے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ مدعا علیہ، ڈپٹی تحصیلدار کے طور پر ترقی کے لیے، اہل ہونا تھا اور حقیقت میں 15 ستمبر 1982 کو اہل تھا۔مقررہ تاریخ سے دو دن پہلے ایک فہرست تیار کی گئی تھی اور مقررہ تاریخ سے پہلے کی گئی تیاری کی وجہ سے اسے نااہل قرار دیا گیا

تھا۔اس کے بعد مدعا علیہ نے اواے دائر کیا تھا۔اپیل کنندہ کی طرف سے یہ دلیل دی گئی تھی کہ چونکہ سالانہ فہرست پہلے ہی 13 ستمبر 1982 کو تیار کی جا چکی تھی،اس تاریخ کو وہ اہل نہیں تھا،اس لیے وہ فہرست میں شامل ہونے کا اہل نہیں ہے۔ٹریبونل نے اسے مسترد کر دیا اور اسے اس کا نام فہرست میں شامل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ٹریبونل کا نظریہ بالکل درست ہے،فہرست مقررہ تاریخ سے دو دن پہلے تیار کی گئی تھی،چونکہ تسلیم شدہ طور پر مدعا علیہ مقررہ تاریخ یعنی 15 ستمبر 1982 کو اہل تھا،اس لیے وہ قواعد کے مطابق مناسب غور وفکر کے بعد ترقی کے لیے فہرست میں شامل ہونے کا حقدار ہے۔لہذا،ٹریبونل کی طرف سے اس کا نام فہرست میں شامل کرنے کی دی گئی ہدایت مداخلت کی ضمانت دینے والے قانون کی کسی غلطی سے خراب نہیں ہوتی ہے۔

اس کے مطابق جنگلاتی حقائق کے پیش نظر اپیل کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document